سلسلۂ اشاعت نمبر ۳۳

وبائی امراض سے بچانے میں معاون

دس وصیتیں

تالیف

فضیلۃ الشیخ عبد الرزاق البدر حفظہ اللہ
(مدرس مسجد نبوی)

ترجمہ

الطاف الرحمن ابو الکلام سلفی

مراجعہ

فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبد الحمید ظفر حفظہ اللہ

ناشر

مركز الدعوة الإسلامية والخيرية

عرض ناشر

یہ دنیا کئی متضاد چیزوں کا مجموعہ ہے، یہاں اجالا ہے تو تاریکی بھی، گرمی ہے تو سردی بھی، کہیں خوشی ہے تو غم بھی، صحت ہے تو بیماری بھی، اور زندگی ہے تو موت بھی، الغرض پوری دنیا اسی سے عبارت ہے، اسی لئے تو اسے امتحان گاہ کہا جاتا ہے۔

زندگی کی یہ کشمکش بھی اللہ کی حکمت کا ایک مظہر ہے، کیونکہ اِس غافل انسان کو نعمتوں کی قدر تبھی ہوتی ہے جب وہ اس سے چھن جائے، تندرستی ہزار نعمت ہے اس کا صحیح اندازہ ایک بیمار ہی لگا سکتا ہے، روشنی کی قیمت تاریکی کے مسافر سے پوچھو، ایک مظلوم ہی صحیح طور پر عدل وانصاف کی اہمیت سمجھ پائے گا۔

اللہ تعالیٰ مشکلات وآزمائش کا سلسلہ اپنے بندوں پر لاتار رہتا ہے، یہ سنتِ الٰہی ہے، مقصد مشکلات سے ڈرانا نہیں، بلکہ نعمتِ الٰہیہ کی قدر وقیمت یاد دلانا ہے، تاکہ بھٹکا ہوا بندہ اللہ سے ڈر جائے، توبہ واستغفار کرلے، اپنی بگڑی بنالے، جنت کا مستحق بن جائے۔(وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا) ہم تو لوگوں کو ڈرانے کے لئے ہی نشانی بھیجتے ہیں۔

آج پوری دنیا میں اللہ کی مشیت سے ایک نئی وبا پھیلی ہوئی ہے؛ "کروناوائرس"، اس کے متعلق مبالغہ آمیز خوف کو ہوا دی جارہی ہے، حالانکہ لوگوں کو بیماری سے ڈرانے کے بجائے اللہ سے ڈرانا فرض تھا، کیونکہ وہی ہے جس کی مشیت سے بیماریاں نازل ہوتی ہیں اور وہی شفاء کا اکیلا مالک ہے، اللہ نے ہم پر یہ بیماری نازل فرمائی خوف الٰہی پیدا کرنے کے لئے، چنانچہ ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنا چاہئے تھا، یہ محاسبہ اور اپنی اصلاح کا وقت تھا، مگر الحاد پسند دنیا پرستوں نے غور وفکر کا رخ ہی موڑ دیا۔

چنانچہ اس مسئلہ میں عوام کی صحیح رہنمائی وقت کا تقاضا تھا، مرکز الدعوۃ نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور "وبائی امراض سے بچانے میں معاون دس وصیتیں" تالیف شیخ عبد الرزاق البدر (مدرس مسجد نبوی) پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

اللہ سے دعا ہے اس رسالہ کے موئلف، مترجم و مراجع نیز جملہ معاونین کی کوششوں کو قبول فرمائے اور انہیں دنیا وآخرت کی سعادت سے سرفراز فرائے۔ آمین

خادم العلم والعلماء
ابو محمد مقصود علاء الدین سین
(ناظم مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ والخیریۃ)
تاریخ: ۱۶/مارچ ۲۰۲۰ء بروز پیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدُ لله يُجِيبُ المُضْطَرَّ إذا دعاهُ، ويُغِيثُ الملهُوفَ إذا ناداهُ، ويَكْشِفُ السُّوءَ، ويُفَرِّجُ الكُرُبات، لا تحيا القلوب إلا بذكره، ولا يقع أمر إلا بإذنه، ولا يُتَخَلَّصُ مِنْ مَكْروهٍ إلا برحمتِه، ولا يُحْفَظُ شيءٌ إلا بكلاءَتِه، ولا يُدْرَكُ مأمولٌ إلا بتَيْسِيرِهِ، ولا تُنالُ سَعَادَةٌ إلا بطاعتِهِ.

وأَشْهَدُ أن لا إله إلا الله، وَحْدَهُ لا شريكَ له، رَبُّ العالمين، وإلهُ الأوَّلين والآخرين، وقَيُّومُ السَّماوات والأَرضين.

وأَشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًا عبدُهُ ورسولُهُ، المَبْعوثُ بالكتابِ المُبينِ، والصِّراطِ القَوِيم، صلَّى اللهُ وسَلَّمَ عليه، وعلى آله وصَحْبِه أجمعين.

أما بعد:

یہ دس مفید وصیتیں ہیں جنہیں میں اِن دنوں پھیلی ’’کرونا وائرس‘‘ نامی وبائی بیماری اور اس کی وجہ سے لوگوں کے مابین واقع بے چینی کے مناسبت پر بطور تذکیر دہرانا چاہتا ہوں۔

اللہ سے دعا گو ہوں کہ اے اللہ ہم پر سے ہر طرح کی بلا و تکلیف کو دور فرما دے، سختی اور شدتِ مرض کو ہٹا لے، اور ہماری ان چیزوں کے ذریعہ حفاظت فرما جس کے ذریعہ تو نے اپنے صالح بندوں کی حفاظت فرمائی، بیشک تو ہی مددگار اور اس پر قدرت رکھنے

والا ہے۔

1 بیماری نازل ہونے سے قبل پڑھی جانے والی دعا

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ: جو شخص شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھے اسے صبح تک کوئی ناگہانی آفت نہیں لاحق ہوگی۔

"بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔

اور جو صبح کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اسے شام تک کوئی ناگہانی آفت نہیں لاحق ہوگی۔ [سنن أبي داود: ۵۰۸۸، سنن الترمذي: ۳۳۸۸ وغیرہ]۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

"اللَّهمَّ إنِّي أعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالجُنُونِ، والجُذَامِ، وسّيءِ الأَسْقامِ"۔

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں؛ برص سے، پاگل پن سے، کوڑھ سے اور بری بیماریوں سے۔

2 "لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ" کثرت سے پڑھا جائے:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {وَذَا ٱلنُّونِ إِذ ذَّهَبَ مُغَٰضِبٗا فَظَنَّ أَن لَّن نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادَىٰ فِي ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ۝٨٧ فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَنَجَّيۡنَٰهُ مِنَ ٱلۡغَمِّۚ وَكَذَٰلِكَ نُۨجِي

ٱلۡمُؤۡمِنِينَ﴾[الأنبياء:۸۸]
مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کو یاد کرو! جبکہ وہ غصہ سے چل دئے اور خیال کیا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے، بالآخر وہ اندھیروں کے اندر سے پکار اٹھا کہ الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں ہوگیا۔ تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور غم سے نجات دے دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح بچالیا کرتے ہیں۔

امام ابن کثیر رحمہ اللہ ﴿وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي ٱلۡمُؤۡمِنِينَ﴾ کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ:

”یعنی جب مومن مصیبتوں میں گھر کر ہمیں پکارتے ہیں، بالخصوص اِس دعا کے ذریعہ تو ہم اُن کی دستگیری فرما کر تمام مشکلیں آسان کر دیتے ہیں۔

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی وہ یہ ہے:

”لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ“۔

سو جو بھی کسی معاملے میں اِس دعا کے ذریعہ اپنے رب سے فریاد کرے، تو اللہ اسے ضرور قبول فرماتا ہے“۔[سنن الترمذی:۳۵۰۵،مسند أحمد:۱۴۶۲]

علامہ ابن القیم رحمہ اللہ اپنی کتاب 'الفوائد' میں لکھتے ہیں:

”دنیا کے مشکلات کو دور کرنے والی توحید جیسی کوئی چیز نہیں، اسی لئے پریشانی کی دعا توحید قرار پائی، یونس علیہ السلام کی توحید بھری دعا کے ذریعہ اگر کوئی

پریشان حال دعا کرے تو اللہ اس کی فریاد ضرور سنتا ہے اور اس کی پریشانی دور فرما دیتا ہے۔

واضح رہے کہ انسان کو بڑی مصیبتوں میں جھونکنے کا واحد سبب شرک ہے، اور اس سے نجات کا واحد سبب بھی توحید ہے، معلوم ہوا کہ توحید ہی مخلوق کی پناہ گاہ، مأوا وملجأ اور قلعہ کی حیثیت رکھتا ہے، اسی کے ذریعہ اس کی فریاد رسی ہوتی ہے۔ وباللّٰهِ التَّوْفِيق''. [الفوائد:۵۳]

3 سخت ترین آزمائش سے اللہ کی پناہ طلب کریں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سخت ترین آزمائش، بدبختی، تقدیر کے شر، اور دشمن کو خوش کر دینے والی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ [صحیح البخاری: ۶۳۴۷، صحیح مسلم: ۲۷۰۷]

ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا:

''لوگو! سخت ترین آزمائش، بدبختی، تقدیر کے شر، اور دشمن کو خوش کر دینے والی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگا کرو!!''۔ [صحیح البخاری: ۶۶۱۶]

چنانچہ ہم عربی میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کریں:

''أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وشَمَاتَةِ الأَعدَاءِ''.

4 گھر سے نکلتے وقت کی دعا پر پابندی کریں

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی اپنے گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

"بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ"۔

اللہ کا نام لے کر گھر سے نکل رہا ہوں، اللہ پر بھروسا کرتا ہوں، کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل کرنا اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد اس سے یہ کہا جاتا ہے کہ تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی، اور تجھے (ہر بلا سے) بچا لیا گیا۔ چنانچہ شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی، اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے (بلا سے) بچا لیا گیا"۔ [سنن أبي داود: ۵۰۹۴، سنن الترمذی: ۳۴۲۶ وغیرہ]

5 صبح وشام اللہ سے عافیت طلب کرتے رہیں

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام اور صبح کے وقت یہ دعائیں پڑھنا نہ چھوڑتے، (یعنی اس پر مداومت برتا کرتے):

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَفْوَ وَالعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي"۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں، اپنے دین

و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں ۔اے اللہ! میرے عیب چھپا دے ۔ مجھے میرے اندیشوں اور خطرات سے امن عنایت فرما۔ یا اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں، یا دھنسا دیا جاؤں ۔ [سنن أبي داود: ۵۰۷۴، مسند أحمد: ۴۷۸۵ وغیرہ]

6 دعاؤں کا بکثرت اہتمام کریں

ابن عمر رضی عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جس کسی کے لیے دعا کا دروازہ کھولا گیا تو اس کے لیے (گویا) رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے، اور اللہ سے مانگی جانے والی -اس کے نزدیک پسندیدہ چیزوں میں سے- اس سے زیادہ کوئی چیز پسندیدہ نہیں کہ اس سے عافیت مانگی جائے“۔ [سنن الترمذی: ۳۵۴۸، وضعفہ الألبانی]

نیز اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

”إِنَّ الدُّعاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ ومِمَّا لم يَنْزِلْ، فَعَلَيكُم عِبادَ اللهِ بالدُّعاءِ“۔

دعا اس مصیبت میں بھی فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی اور اس مصیبت سے بچانے کا بھی فائدہ دیتی ہے جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی ہے۔سوائے اللہ کے بندو! تم اللہ سے برابر دعا کرتے رہو۔ [سنن الترمذی: ۳۵۴۸ حسنہ الألبانی]

چنانچہ درذیل دعاؤں کا اہتمام کریں:

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ''مَنْ قَرَأَ بِالآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاه''۔ جو شخص رات میں (سونے سے پہلے) سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیتیں پڑھے گا تو یہ اس کے لئے (ہر طرح کے شر اور نقصان سے بچاؤ کے لئے) کافی ہو جائیں گی۔ [صحیح بخاری: ۵۰۰۹]

اسی طرح عبد اللہ بن خُبَیْب رَضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ سخت بارش اور اندھیری رات میں نبی کریم ﷺ کو تلاش کرنے نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، (راوی کہتے ہیں کہ) میں نے آپ ﷺ کو پالیا، تو آپ فرمایا: ''تم کہو''، میں نے کچھ نہ کہا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کہو''، اس بار بھی میں نے کچھ نہیں کہا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم کہو''، تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم'' قل ھو اللہ أحد'' اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھو، یہ تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائے گی۔ [سنن ترمذی: ۳۵۷۵، سنن ابوداؤد: ۵۰۸۲]

ان دعاؤں میں ایک مومن بندے کے لئے ہر ناحیہ سے مکمل حفاظت وصیانت ہے۔ [ویب سائٹ شیخ عبد الرزاق البدر]

7 ان جگہوں پر جانے سے بچا جائے جہاں وبا پھیلی ہو

عبداللہ بن عامر سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ شام کے لیے روانہ ہوئے، جب آپ سَرغ نامی مقام پر پہنچے تو آپ کو اطلاع ملی کہ شام میں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی ہے، پھر عبدالرحمن بن عوف ؓ نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''جب تم کسی علاقے کے متعلق سنو کہ وہاں وبا پھوٹ پڑی ہے تو وہاں مت

جاؤ، اور جب کسی ایسی جگہ وبا پھوٹ پڑے جہاں تم موجود ہوتو وہاں سے فرار اختیار کرتے ہوئے مت نکلو“۔[صحیح البخاری:۵۷۲۹،صحیح مسلم:۲۲۱۹]

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”لا يُورِدُ المُمْرِضُ على المُصِحِّ“۔

بیمار کوصحت مند کے پاس نہ لاؤ۔(یا بیمار اونٹ والا اپنے اونٹ کوصحت مند اونٹ کے پاس نہ لائے۔[صحیح البخاری:۵۷۷۴،صحیح مسلم:۲۲۲۱]

8 بھلائی اور احسان والے کام پر توجہ دیں

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”صنائعُ المعرُوفِ تقي مَصارِعَ السُّوءِ، والآفاتِ، والهَلَكَاتِ، وأَهْلُ المعرُوفِ في الدُّنيا هُمْ أَهلُ المعرُوفِ في الآخِرَةِ“۔

اچھے کام کرنا برے انجام: آفتوں اور ہلاکتوں سے بچاتا ہے،اور جو دنیا میں بھلے ہیں وہی آخرت میں بھی بھلے ہوں گے۔[مستدرک الحاکم:۴۲۹]

امام ابن القیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

”مرض کا سب سے عظیم ترین نسخہ علاج یہ ہے کہ خیر وبھلائی کا کام کیا جائے،اور ذکر، دعا،خشوع وخضوع،اور اللہ کے سامنے گڑگڑاتے ہوئے توبہ وانابت کیا جائے۔ان امور کا دفع مرض اور حصولِ شفاء میں کافی تاثیر ہے، اور یہ طبعی دواؤں سے زیادہ عظیم و پُر تاثیر ہیں۔البتہ یہ(الٰہی نسخہ)نفس کی استعداد،اسے دل سے قبول کرنے اور اس کے اندر نفع کا پختہ عقیدہ اور یقین رکھنے کے اعتبار

سے فائدہ دیتا ہے"۔ [زاد المعاد: ۴/ ۱۳۲]

9 قیام اللیل (تہجد) کی پابندی کریں

بلال رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"لوگو! قیام اللیل یعنی تہجد کی پابندی کرو، کیوں کہ تم سے پہلے کے صالحین کا تہجد کے تئیں یہی طریقہ رہا ہے، اور رات کا قیام یعنی تہجد: اللہ سے قریب ونزدیک ہونے، گناہوں سے دور ہونے، برائیوں کو مٹانے اور بیماریوں کو جسم سے دور بھگانے کا ایک ذریعہ ہے"۔ [سنن الترمذی: ۳۵۴۹، صحیح ابن خزیمۃ: ۱۱۳۵]

10 کھانے پینے کے برتنوں کو ڈھانک کر رکھیں

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"برتن کو ڈھک کر رکھو، مشکیزے کا منہ باندھے رکھو، کیونکہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں وبا نازل ہوتی ہے۔ پھر جس بھی اَن ڈھکے برتن اور منہ کھلے مشکیزے کے پاس سے گزرتی ہے، تو اس وبا میں سے (کچھ حصہ) اس میں اُتر جاتا ہے"۔ [صحیح مسلم: ۲۰۱۴]

امام ابن القیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"وهذا مِمَّا لا تَنالُهُ علومُ الأَطِبَّاء ومعارِفُهُم"۔

یہ (طبِ نبوی کا) ایسا علم ہے جس تک اطباء کے علوم ومعارف کی (اب تک) رسائی نہ ہوسکی۔ [زاد المعاد: ۴/ ۲۱۳]

اخیر میں عرض ہے ہر مسلمان واجبی طور پر اپنے امور کو اللہ کے سپرد کرے؛ اس سے

فضل کے حصول کی امید اور اس پر کامل بھروسہ رکھے، کیونکہ سارے امور کی باگڈور اسی کے ہاتھ میں ہے، اور سب اسی کے تابع ہے۔

اور صبر و احتساب کے ساتھ لاحق شدہ مصائب سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ کیونکہ اللہ عزوجل کا اس شخص کے لئے ثوابِ عظیم اور اجرِ جزیل کا وعدہ ہے جو مصائب میں صبر و احتساب کا دامن تھامے رکھے۔

فرمایا: ﴿إِنَّمَا يُوَفَّى ٱلصَّٰبِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ [الزمر: 10]

یقیناً صبر کرنے والے ہی کو ان کا پورا پورا اجر دیا جاتا ہے۔

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے طاعون کے بارے میں پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

”طاعون (اللہ کا) عذاب ہے، وہ اسے جس پر چاہتا ہے بھیج دیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو اہل ایمان کے لیے باعث رحمت بنا دیا؛ اب کوئی بھی اللہ کا بندہ اگر صبر کے ساتھ اس شہر میں ٹھہرا رہے جہاں طاعون پھوٹ پڑا ہو اور یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے وہ اس کو ضرور پہنچ کر رہے گا تو اس کو شہید کے برابر ثواب ملے گا“۔ [صحیح البخاری: ۵۷۳۴]

انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”الطّاعُونُ شَهادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ“. طاعون (سے موت) ہر مسلمان کے شہادت ہے۔ [صحیح البخاری: ۲۸۳۰، ومسلم: ۱۹۱۶]

اور ایک دوسری رایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: ”الطّاعونُ شهادةٌ لأمَّتي ورحمةٌ لهم ورجسٌ على الكافر“۔ طاعون (میں موت)

میری امت کے لئے شہادت اور رحمت ہے، اور کافروں کے لئے عذاب ہے۔[مسند أحمد:۲۰۷۸۶]

چنانچہ انسان کو ہمیشہ صبر وشکر کا دامن تھامے رکھنا چاہیئے۔نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

''عَجَبًا لأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذَاكَ لأَحَدٍ إِلاَّ لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ''۔مومن کا معاملہ بڑا عجیب ہے، اس کا ہر معاملہ خیر وبھلائی والا ہوتا ہے۔اور یہ (خصوصیت) صرف مومن کے لئے ہی ہوتی ہے۔(وہ اس طرح سے کہ) اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو وہ اللہ کا شکرادا کرتا ہے۔پس یہ (شکرادا کرنا) اس کے لئے خیر وبھلائی کا باعث ہوتا ہے اور اگر اسے کوئی نقصان پہنچتا ہے، تو وہ صبر کرتا ہے پس یہ (مصیبت میں صبر کرنا) اس کے لئے خیر وبھلائی کا باعث ہوتا ہے۔[صحیح مسلم:۲۹۹۹]

پس ایک مومن خوشحالی میں ہو یا بدحالی میں، سختی میں ہو یا نرمی میں ہر حال میں خیر ہی خیر کو پانے والا ہوتا ہے۔جیسا کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:''وَلَيْسَ ذَاكَ لأَحَدٍ إِلاَّ لِلْمُؤْمِنِ''۔اور یہ (ہرحال میں خیر و بھلائی پانے کی خصوصیت) صرف اور صرف مومن کو نصیب ہے۔

نیز اس سلسلے میں امام بیہقی رحمہ اللہ نے قاضی شریح کی بہت پیاری بات نقل کی ہے، قاضی شریح رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب بھی مجھے کوئی مصیبت لاحق ہوتی ہے تو میں اس پر چار مرتبہ اللہ کا شکرادا ء کرتا ہوں:

(۱) اس بات کا شکر کہ مجھے اس سے بڑی مصیبت سے اللہ نے بچالیا۔

(۲) اس بات کا شکر کہ اللہ نے مجھے اس پر صبر کی توفیق نصیب فرمائی۔

(۳) اس بات کا شکر کہ اللہ نے مجھے اس مصیبت میں انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے اور اس مصیبت پر اللہ سے اجر کی امید ویقین رکھنے کی توفیق دی۔

(۴) اور اس بات کا شکر کہ اس نے میرے دین میں مجھے مصیبت میں مبتلا ہونے سے بچالیا۔ [شعب الایمان للبیہقی: ۹۵۰۷]. [ویب سائٹ شیخ عبدالرزاق البدر]

اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں ایسے اعمال واقوال کو بروئے کار لانے کی توفیق دے جن سے وہ راضی اور خوش ہوتا ہے، اللہ کا قول برحق ہے اور وہی راہِ راست کی ہدایت دینے والا ہے۔

والحمدُ لله وَحْدَه، وصلَّى الله على نبيِّنا محمد وآله وصحبه وسلم.

ملنے کے پتے:

- **مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ والخیریۃ:**

بیت السلام کمپلیکس، نزد المدینۃ انگلش اسکول، مہاڈ ناکہ کھیڈ، ضلع: رتنا گری-415709، فون:02356-264455

- **دفتر صوبائی جمعیت اہل حدیث، ممبئی:**

14-15، چوناوالا کمپاؤنڈ، مقابل کرلا بس ڈپو، ایل بی ایس مارگ، کرلا (ویسٹ) ممبئی-400070۔ فون:022-26520077

ہماری چند مطبوعات
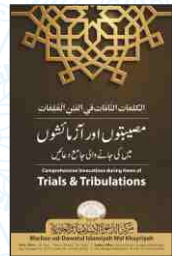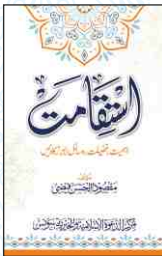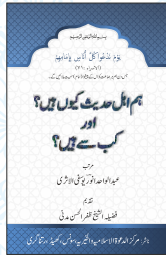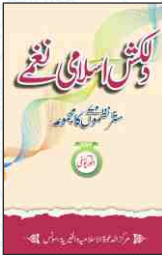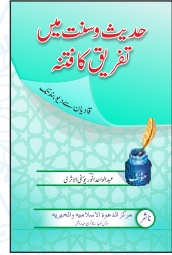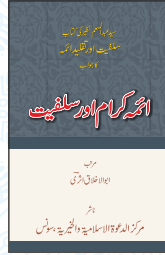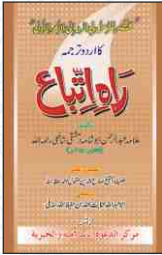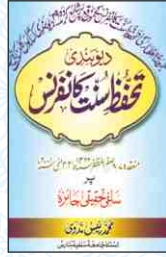
مركز الدعوة الإسلامية والخيرية

Markaz-ud-Daawatul Islamiyah Wal Khayriyah

- Islami Compound, Savnas, Khed, Ratnagiri, Maharashtra - 415727. Tel : 02356-262555
- Bait-us-Salaam Complex, Mahad Naka, Khed, Ratnagiri. Maharashtra - 415709. Tel : 02356-264455